بیوی سے Masturbation کروانا

الحمدللہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ شوہر کا اپنی بیوی سے مشت زنی کروانا جائز ہے؟

سائل: حسین فرام انگلینڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھابِ اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

اپنی بیوی کے ہاتھ سے خود پر غسل واجب کروانا یعنی Masturbation کروانا جائز ہے مگر مکروہ تنزیہی ہے۔ایسے فعل سے بچنا چاہیے۔ایسا ہی در مختار مع ردالمحتار میں ہے:

"وَلَوْ مَكَّنَ امْرَأَتَهُ أَوْ أَمَتَهُ مِنْ الْعَبَثِ بِذَكَرِهِ فَأَنْزَلَ كُرِهَ وَلَا شَيْءَ عَلَيْهِ(قَوْلُهُ كُرِهَ) الظَّاهِرُ أَنَّهَا كَرَاهَةُ تَنْزِيهٍ ؛ لِأَنَّ ذَلِكَ بِمَنْزِلَةِ مَا لَوْ أَنْزَلَ بِتَفْخِيذٍ أَوْ تَبْطِينٍ تَأَمَّلْ وفي الْمِعْرَاجِ يَجُوزُ أَنْ يَسْتَمْنِيَ بِيَدِ زَوْجَتِهِ أَوْ خَادِمَتِهِ (قَوْلُهُ وَلَا شَيْءَ عَلَيْهِ) أَيْ مِنْ حَدٍّ وَتَعْزِيرٍ ، وَكَذَا مِنْ إثْمٍ عَلَى مَا قُلْنَاهُ "

در مختار مع ردالمحتار میں ہے کہ اگر کوئی اپنی بیوی کو اپنے آلہ تناسل سے چھیڑ چھاڑ کرنے کی اجازت دیتا ہے اور اس سے اس کو انزال ہو جاتا ہے تو یہ مکروہ تنزیہی ہے یہ ایسے ہی جیسے کہ اس کی ران یا پیٹ پر جماع کیا اور معراج میں ہے کہ اگر کوئی اپنی زوجہ یا لونڈی کے ہاتھ سے مشت زنی کروائے تو جائز ہے۔اور اس شخص پر نہ کچھ حد، اور نہ ہی گناہ و تعزیر۔{درمختار مع ردالمحتار فرع الاستمناء ج۵ ص۱۷۵}

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ابوالحسن محمد قاسم ضیاء قادری

QUESTIONER: Husain

What do the scholars and muftis of the mighty Shari'ah say regarding this matter, is it permissible for a man to get masturbated by his wife?

ANSWER:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق و الصواب

Masturbation via one's wife's hand is permissible, however it is disliked [Makrūh Tanzīhī]. One should avoid such actions. Thus, it is mentioned in al-Durr al-Mukhtār ma'a Radd al-Muhtār:

"If one gives his wife permission to stimulate his penis and he ejaculates as a result of it, then it is disliked [minor dislike]; it is akin to him having intercourse with her thigh or stomach. It is mentioned in al-Mi'rāj, that if one masturbates via his wife's or his slave girl's hand then it is permissible, and upon such a person, there is no Hadd [capital punishment], Ta'zīr [discretionary punishment] nor any sin"

[Durr al-Mukhtār ma'a Radd al-Muhtār, Far'a al-Istimnā, Volume 15, pg 75]

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Answered by Mufti Abul Hasan Qasim Zia al-Qadri